



ریزرو بینک آف انڈیا

www.rbi.org.in: ویب سائٹ

29 نومبر 2018

آر بی آئی 2018-19/8

ایف ایم آر ڈی، ایف ایم آئی 10/11.01.007/2018

بخدمت

سبھی اہل بازار میں حصہ داری لینے والے

محترم جناب محترمہ

غیر استخراجی بازار میں حصہ داری کیلئے قانونی اینٹی شناختی کوڈ

قانونی اینٹی شناختی (ایل ای آئی) کوڈ کو بطور کلیدی پیمانہ مقرر کیا گیا ہے، جس کی مدد سے مالیاتی ڈیٹا سسٹم میں معیار اور درستگی کو بہتر کیا جاسکے تاکہ عالمی مالیاتی بحران کے بعد بہتر طور پر خطرات سے نمٹا جاسکے۔ قانونی اینٹی شناختی کوڈ میں 20 کرداروں والے انوکھے شناختی کوڈ ہونے میں جو تعین کرتے ہیں کہ کوڈ میں انٹیلیز سے مالیاتی ٹرانزیکشن کیا جاسکتا ہے۔ عالمی پیمانہ پر ایل ای آئی کا استعمال استخراجی رپورٹنگ سے ماورا ہوتا ہے اور اس کا استعمال بینکنگ سیکورٹی مارکیٹ، کریڈٹ ریٹنگ اور مارکیٹ نگرانی وغیرہ کے کاموں میں رشتوں کو ہموار کرنے کے تعلق سے ہوتا ہے۔ مثلاً

(<https://www.gleif.org/en/about-lei/regulatory-use-of-the-lei>)۔

ایل ای آئی سسٹم کا نفاذ بطور مرحلہ حصہ داروں (تہا افراد کے علاوہ) میں روپے کے اور کارڈ نمٹر مارکیٹ میں شرح سود، غیر ملکی کرنسی اور کریڈٹ کا استخراج ہندوستان میں آر بی آئی سرکلر ایف آر ایم ڈی، ایف ایم آئی 10/11.01.007/2018 مورخہ 01 جون 2017 کے مطابق ہوگا اور بینکوں کے بڑے کارپوریٹ قرضداروں کیلئے آر بی آئی سرکلر ڈی بی آر نمبر بی 18/11.04.048/2018 مورخہ 02 نومبر 2017 ہوگا۔

2. ڈیولپمنٹ اور ریگولیری پالیسیوں کے اسٹیٹمنٹ میں دو ماہی مونیٹری پالیسی اسٹیٹمنٹ براہ 18-2018 (پیراگراف نمبر 8) مورخہ 05 اپریل، 2018 ہے۔ اس کی تجویز ایل ای آئی میکانزم کے نفاذ سبھی مالیاتی مارکیٹ کے ٹرانزیکشن جو کہ غیر انفرادی طور پر شرح سود کرنسی، یا کریڈٹ مارکیٹ میں کیا جانا ہے، جس کو ریگولیریٹ آر بی آئی کرتا ہے۔ اس سلسلہ میں ڈرافٹ ہدایات کا اجراء عوام کی رائے کیلئے 20 جون 2018 کو ہوا تھا۔ رابطہ کے دوران حاصل کردہ رائے عامہ کی بنیاد پر ایل ای آئی کوڈ کیلئے غیر استخراجی مارکیٹ میں حصہ داری کیلئے حسب ذیل کے تحت ضمنی فیصلہ کیا گیا۔

3. سبھی حصہ داری لینے والے انفرادی کے علاوہ آر بی آئی کے ذریعہ ریگولیریٹ مارکیٹ میں ٹرانزیکشن کے تحت گورنمنٹ سیکورٹیز مارکیٹ، پونجی بازار (کسی بھی انٹرومنٹ کا بازار بشمول ایک سالہ یا اس سے کم مدت کی میچوری) اور غیر استخراجی فوریکس بازار (اسپاٹ تاریخ کو یا اس سے قبل ٹرانزیکشن) کا حصول قانونی اینٹی شناختی (ایل ای آئی) کوڈس کے ذریعہ مقررہ تاریخ جس کا تعین اینگیز میں دیئے گئے شیڈول کے مطابق ہوگا۔ صرف وہ انٹیلیز جن کا حصول ایل ای آئی کوڈ سے یا اس سے قبل ہوگا مقررہ تاریخ کا اطلاق ان ہی پھر ہوگا جو ان مالی بازار میں ٹرانزیکشن مقررہ تاریخ کے بعد کر سکیں یا بطور اجرائی یا سرمایہ کاری یا بطور فروخت کنندہ خریدار ٹرانزیکشن ایل ای آئی کی ضروریات کے پیش نظر تسلیم شدہ اسٹاک ایکسچینج کے دائرہ سے باہر ہوگا۔

4. غیر ملکی کرنسی کے غیر استخراجی ٹرانزیکشن کے معاملے میں جبکہ سبھی بینکوں سے ٹرانزیکشن میں ایل ای آئی کی فروخت ہو تو کلائنٹ ٹرانزیکشن میں ایل ای آئی

- کوڈ کی ضروری ٹرانزکشن کے مساوی رقم یا یو ایس ڈی ایک ملین سے زائد یا اس کے مساوی دیگر کرنسیوں میں ٹرانزکشن پر پڑے گی۔
5. غیر مقیم انٹیز جو کہ حسب حال مارکیٹ میں مالی کاروبار کرتی ہیں۔ اسے بھی ایل ای آئی کوڈ کی ضرورت ہوتی ہے۔ وہ انٹیز جو کہ قانونی میں نہیں اپنے ملک میں مربوط (مثلاً وہ فنڈس جو کسی غیر مقیم پیرینٹ/منجمنٹ کمپنی کے ذریعہ آپریٹ کیا جائے جو کہ ایف پی آئی میں رجسٹرڈ ہو) ہو پیرینٹ/منجمنٹ کمپنی کیلئے اسے ایل ای آئی کوڈ استعمال کرنا ہوگا۔
6. وہ انٹیز جو کہ ٹرانزکشن چھوڑ کر پورٹنگ یا ان بازاروں ڈپازٹری کا کام کریں گی انہیں اپنے سسٹم میں ٹرانزکشن میں حصہ داری کیلئے ایل ای آئی کوڈ رکھنا ہوگا۔
7. انٹیز کو کسی بھی گلوبل لیگل انٹی سے شناختی فاؤنڈیشن (جی ایل ای آئی ایف) (<https://www.gleif.org>) سے منظور شدہ مقامی آپریٹنگ یونٹس (ایل ایو) سے ایل ای آئی حاصل کرنا ہوگا۔ ہندوستان میں ایل ای آئی کوڈ لیگل انٹی آؤٹیفائز انڈیا لمیٹڈ (LeIL) سے حاصل کرنا ہوگا۔ اس کا قانونی طریقہ کار اور دستاویزی ضروریات کا https://www.ccilindia-lei.co.in/USR_FAQ پر دستیاب ہے۔
8. جو انٹیز مالی ٹرانزکشن کریں گی انہیں یعنی بنانا ہوگا کہ ان کا ایل ای آئی کوڈ گلوبل ایل ای آئی سسٹم کے حالیہ قوانین کے مطابق ہوگا، ختم ہو گئے ایل ای آئی کوڈ آر بی آئی کے ذریعہ چلائے جا رہے مارکیٹ ٹرانزکشن کیلئے کارگر نہیں ہوگا۔
9. ہدایات کا اجراء ریزرو بینک آف انڈیا ایکٹ 1934 کے سیکشن 45w جس کو سیکشن 45u کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے کیا گیا۔

آپ کا مخلص

(ٹی. ربی شکر)

چیف جنرل منیجر

اننگزر

پونجی بازار، جی سیک مارکیٹ اور فوریکس مارکیٹ میں ایل ای آئی کے نفاذ کا شیڈول

مجزہ مدت	انٹیز مجموعی قیمت	مرحلہ
30 اپریل 2019	روپے 1000 ملین سے زائد	مرحلہ I
31 اگست 2019	روپے 200 ملین اور روپے 1000 ملین کے درمیان	مرحلہ II
31 مارچ 2020	روپے 200 ملین تک	مرحلہ III